شانِ ابوبکر صدیق

رضی اللہ عنہ

ابو بنتین محمد فراز عطاری مدنی عفی عنہ

+92 321 2094919

آیات مبارکہ

وَالَّذِیۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِہٖۤ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ (پ24،الزمر:33)

ترجمہ کنز العرفان: اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے اور وہ جس نے ان کی تصدیق کی یہی پرہیزگار ہیں۔

حضرت علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم اور مفسرین کی ایک جماعت سے مروی ہے کہ سچ لے کر تشریف لانے والے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور اس کی تصدیق کرنے والے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(تفسیر کبیر، الزمر، تحت الآیۃ۳۳)

وَسَیُجَنَّبُہَا الۡاَتۡقَی (پ30،اللیل:17)

ترجمہ کنزالعرفان: اور عنقریب سب سے بڑے پرہیزگار کو اس آگ سے دور رکھا جائے گا۔

امام علی بن محمد خازن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "تمام مفسرین کے نزدیک اس آیت میں سب سے بڑے پرہیزگار سے مراد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہیں۔"

(خازن، واللّیل، تحت الآیۃ:۱۹)

ثَانِیَ اثۡنَیۡنِ اِذۡ ہُمَا فِی الۡغَارِ اِذۡ یَقُوۡلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا فَاَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَہٗ عَلَیۡہِ..الآیۃ (پ10،التوبۃ:40)

ترجمہ کنزالعرفان: دو میں سے دوسرے تھے، جب دونوں غار میں تھے، جب یہ اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے غم نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے اُس پر اپنی تسکین نازل فرمائی۔

یہ آیت مبارکہ کئی اعتبار سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عظمت و شان پر دلالت کرتی ہے۔

اللہ پاک کا خصوصیت کے ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سکینہ نازل فرمانا بھی ان کی فضیلت کی دلیل ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا صحابی ہونا خود اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا، یہ شرف آپ کے علاوہ اور کسی صحابی کو عطا نہ ہوا۔

اللہ پاک نے ہجرت کے وقت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہنے کا شرف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کسی کو بھی عطا نہیں فرمایا۔

(تفسیر صراط الجنان، ج4، ص127)

وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ (پ4، آل عمران:159)

ترجمہ کنز العرفان: اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہو۔

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت سیدنا صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کے متعلق نازل ہوئی چنانچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے ارشاد فرمایا: "اگر تم دونوں کسی مشورے پر متفق ہو جاؤ تو میں اس کے خلاف نہیں کروں گا۔"

(تفسیر در منثور، آل عمران)

احادیث طیبہ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگوں میں آپ کو سب سے بڑھ کر کون محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"عائشہ" انہوں نے دوبارہ عرض کیا: "مردوں میں سے کون ہے؟" فرمایا: " عائشہ کے والد"(یعنی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) (صحیح البخاری)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"فرشتے ابو بکر صدیق (رضی اللہ عنہ) کو قیامت کے دن لائیں گے، اور انبیاء وصدیقین کے ساتھ جنت میں جگہ دیں گے۔"

(کنزالعمال)

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم کے ساتھ کھڑے تھے اتنے میں حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر ان سے مصافحہ فرمایا پھر گلے لگا کر آپ رضی اللہ عنہ کو چوم لیا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا:"اے ابو الحسن! میرے نزدیک ابو بکر کا وہی مقام ہے جو اللہ کے ہاں میرا مقام ہے۔"

(الریاض النضرہ)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جنت میں ایک ایسا شخص داخل ہوگا کہ تمام جنت والے اسے پکار پکار کر کہیں گے: مرحبا! مرحبا! یہاں تشریف لائیے، یہاں تشریف لائیے". سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بڑے تعجب سے پوچھا: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم بھی اس شخص کو دیکھ سکیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اے ابو بکر! وہ جنتی شخص تم ہی تو ہو۔"

(صحیح ابن حبان)

سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کسی کی نیکیاں آسمان کے ستاروں جتنی ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جی ہاں! وہ عمر (رضی اللہ عنہ) ہیں، جن کی نیکیاں ان ستاروں جتنی ہیں۔" عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر میرے والد ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نیکیاں کس درجے میں ہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عمر (رضی اللہ عنہ) کی تمام نیکیاں ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کی نیکیوں میں سے صرف ایک نیکی کے برابر ہے۔"

(مشکاۃ المصابیح)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ پاک نے کچھ جنتی حوروں کو پھولوں سے پیدا فرمایا ہے اور انہیں گلابی حوریں کہا جاتا ہے، ان سے صرف نبی یا صدیق یا شہید ہی نکاح کر سکتے ہیں اور ابو بکر کو ایسی چار سو (400) حوریں دی جائیں گی۔"

(الریاض النضرہ)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: " مجھے آسمانوں کی سیر کروائی گئی تو میرا جس آسمان سے گزر ہوا میں نے وہاں اپنا نام لکھا ہوا پایا اور اپنے بعد ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کا نام بھی لکھا ہوا پایا۔ "

(مجمع الزوائد)

رسول پاک ﷺ نے فرمایا: " مجھ پر جس کا بھی احسان تھا میں نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے مگر ابو بکر کے مجھ پر وہ احسانات ہیں جن کا بدلہ اللہ پاک قیامت کے دن انہیں عطا فرمائے گا۔ "

(ترمذی)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! " اللہ پاک قیامت کے دن تمام بندوں پر عام تجلی اور تم پر خاص تجلی فرمائے گا۔ "

(لسان المیزان)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " میری امت کے لیے سب سے زیادہ مہربان ابو بکر صدیق ہیں۔ "

(ترمذی)

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہا: " اے عرب کے سردار۔ " آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور تمہارے والد ابو بکر عرب کے دانشوروں کے سردار ہیں۔ "

(مصنف ابن ابی شیبہ)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جبریل امین علیہ السلام میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت جنت میں داخل ہوگی۔" ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری یہ خواہش ہے کہ میں بھی اس وقت آپ کے ساتھ ہوتا تاکہ میں بھی اس دروازے کو دیکھ لیتا۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ابو بکر! میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والے شخص تم ہی ہوگے۔"

(ابو داؤد)

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "اے اللہ! میں نے غار میں ابو بکر کو اپنا ساتھی بنایا تھا، تو اسے جنت میں میرا ساتھی بنادے۔"

(میزان الاعتدال)

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے ایک ترازو دیکھا جو آسمان سے لٹکایا گیا، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے ایک پلڑے میں میری امت کو اور دوسرے میں ابو بکر صدیق کو رکھا گیا تو ابو بکر کا پلڑا بھاری ہوگیا۔"

(مسند امام احمد)

بزبان جبریل علیہ السلام

ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سیدنا جبریل امین علیہ السلام حاضر تھے کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے تو جبریل علیہ السلام نے انہیں دیکھ کر عرض کیا: "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ابو قحافہ کے بیٹے ابو بکر صدیق ہیں۔" سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: " اے جبریل! کیا آپ لوگ بھی انہیں جانتے ہیں؟ " جبریل علیہ السلام نے عرض کیا: "اس رب پاک کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا! ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ زمین کی نسبت آسمانوں میں زیادہ مشہور ہیں اور آسمانوں میں ان کا نام حلیم (بردبار) ہے۔"

(الریاض النضرہ)

جبریل امین علیہ السلام نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: "ہجرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہوں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے معاملات سنبھالیں گے اور وہ امت میں سے افضل اور امت کے لئے سب سے زیادہ خیر خواہ ہیں۔"

(جمع الجوامع)

بزبان عمر فاروق رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: "حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں، ہم میں سب سے بہتر اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔"

(ترمذی)

اگر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان کو ساری زمین والوں کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے تو آپ رضی اللہ عنہ کا ایمان سب سے وزنی ہو گا۔

(جمع الجوامع)

بزبان عثمان غنی رضی اللہ عنہ

تمام لوگوں میں خلافت کے حق دار ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی ہیں، بے شک وہ صدیق اور ثانی اثنین ہیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ہیں۔

(کنز العمال)

بزبان علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم

ہم سب صحابہ میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہیں۔

(الریاض النضرہ، ج1، ص138)

اللہ تعالی نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام صدیق رکھا۔

(تاریخ مدینہ دمشق، ج30، ص76)

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں نے جس کام میں آگے نکلنے کا ارارہ کیا اس میں ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مجھ سے آگے نکل گئے۔

(مجمع الزوائد، ج9، ص29)

بے شک ابو بکر رضی اللہ عنہ ان چار باتوں میں مجھ سے آگے نکل گئے:

(1) مجھ سے پہلے اظہار اسلام کیا۔ (2) پہلے ہجرت کی۔ (3) یار غار ہونے کا شرف پایا۔

(4) سب سے پہلے نماز قائم فرمائی۔

(الریاض النضرہ، ج1، ص89)

میں تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تمام نیکیوں میں سے صرف ایک نیکی ہوں۔

(کنز العمال، ج6، ص224)

پل صراط سے گزرنے کا تحریری اجازت نامہ صرف اسی کو ملے گا جو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والا ہو گا۔

(الریاض النضرہ، ج1، ص207)

اے ابو بکر رضی اللہ عنہ اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہترین ساتھی، اچھے محب، با اعتماد رفیق اور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رازداں ہیں۔ آپ لوگوں میں سب سے پہلے مومن، ایمان میں سب سے زیادہ مخلص، پختہ یقین رکھنے والے اور متقی و پرہیز گار تھے۔ آپ دین کے معاملے میں بہت سخی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریبی دوست تھے۔

(الریاض النضرہ، ج1، ص262)

بزبان دیگر صحابہ کرام علیہم الرضوان واسلاف کرام رحمھم اللہ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شان میں چند اشعار لکھے:

اے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ہی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں اور سب جانتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ساری مخلوق میں کسی کو آپ کے برابر نہیں سمجھا۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور اتنا مسکرائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک داڑھیں نظر آنے لگیں، پھر ارشاد فرمایا: "اے حسان! تم نے سچ کہا ابو بکر ایسے ہی ہیں۔"

(المستدرک علی الصحیحین)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: "اے لوگو! اللہ پاک نے تمہارے حکومتی معاملات میں ایسے شخص کو نگران بنایا ہے جو تم میں سب سے بہتر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی، غار ثور میں خدمت کر کے ثانی اثنین کا لقب پانے والے اور تم سب سے بڑھ کر خلافت کے اہل ہیں۔"

(الریاض النضرہ)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے: "بہتر شخص کو امام بنایا کرو کیونکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بعد ہم میں سب سے بہتر کو امام بنا کر گئے۔"

(الاستیعاب)

عبد العزیز بن یحیی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:" ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی شفقت و نرمی کی وجہ سے الاوّاہ یعنی رحم دل کہلاتے تھے۔

(الجامع لاحکام القرآن)

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:" میں تو خود روز قیامت صدیق رضی اللہ عنہ کی شفاعت کا طلب گار ہوں۔"

(الریاض النضرہ)

امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:" میں صدیق و فاروق رضی اللہ عنھما سے محبت کرتا ہوں۔ اور میں نے اہلبیت میں کسی کو نہیں دیکھا جو ان سے محبت نہ رکھتا ہو۔

(ایضا)

اوّلیات ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ایسے معاملات جو سب سے پہلے کسی ذات کو کرنے کا شرف ملا ان کو اولیات کہتے ہیں، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایسے چند معاملات بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

قبولِ اسلام کے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے پہلے دوست ہونے کا شرف ملا۔

(تاریخ مدینہ دمشق)

سب سے پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ کی تصدیق کرنے والے ہیں۔

(مصنف عبد الرزاق)

سب سے پہلے بالغ مردوں میں اسلام قبول کرنے والے ہیں۔

(ترمذی)

قرآن پاک کو سب سے پہلے جمع کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ)

اسلام کے سب سے پہلے خلیفہ راشد آپ بنائے گئے۔

(مسند امام احمد)

سب سے پہلے بیت المال قائم فرمانے والے۔

(تاریخ الخلفاء)

جانی ومالی طور پر سب سے پہلے اسلام کی معاونت کرنے والے۔

(الاستیعاب)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے حج کا امیر آپ کو بنایا۔

(سیرت مصطفی)

آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد قائم کی تھی اور اس میں عبادت کیا کرتے تھے اس طرح اسلام کی سب سے پہلی جگہ جو عبادت کے لئے بنائی گئی وہ آپ کے گھر کے صحن میں قائم ہوئی۔

(بخاری)

نوٹ: یہ تحریریں مختصر کرکے تیار کی گئی ہیں ہر قسط کی تفصیل پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب فیضان صدیق اکبر کا مطالعہ کیجئے۔

باغ فَدَک اور صدیق اکبر رضی اللّٰہ عنہ

فدک خیبر کا ایک علاقہ ہے جو کفار نے بغیر لڑائی کے مسلمانوں کو دے دیا تھا۔ اس کی آمدنی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل وعیال، ازواج مطہرات وغیرہ پر صرف فرماتے تھے اور تمام بنی ہاشم کو بھی عطا فرماتے، مہمانوں کی مہمان نوازی بھی اس آمدنی سے ہوتی، اس سے غریبوں اور یتیموں کی امداد بھی فرماتے تھے، جہاد کے سامان تلوار، اونٹ اور گھوڑے وغیرہ اس سے خریدے جاتے تھے اور اصحاب صفہ کی حاجتیں بھی اس سے پوری فرماتے تھے۔

(ابو داؤد، کتاب الخراج۔ الخ، باب فی صفایا۔ الخ، مدراج النبوت، ج2، تاج العروس، ج27)

جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری ہوا اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ منصب خلافت پر فائز ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے بھی باغ فدک سے حاصل ہونے والی آمدنی کو انہیں تمام مصارف میں خرچ کیا جن میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم خرچ فرمایا کرتے تھے، باغ فدک کی آمدنی چاروں خلفا کے زمانے تک اسی طرح خرچ ہوتی رہی۔

(ابو داؤد)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات ظاہری کے وقت نہ درہم و دینار چھوڑا، نہ لونڈی و غلام، نہ اور کچھ، صرف اپنا سفید خچر، چند ہتھیار اور کچھ زمین چھوڑی اور وہ بھی عام مسلمانوں پر صدقہ فرما گئے۔

(بخاری، کتاب الوصایا۔۔۔ الخ)

آپ کو شاید یہ بات معلوم ہو کہ بعض باتوں میں صحابہ کرام علیہم الرضوان الگ الگ رائے رکھتے تھے، بعض کسی حدیث پاک کو سب کے لئے عام سمجھتے تھے اور بعض اس کو چند چیزوں میں

خاص کر دیتے تھے، اسی طرح یہاں بھی ایسا ہی ہوا، دراصل نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "لانورث ماترکنا فھو صدقۃ ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا، ہم جو کچھ مال وغیرہ چھوڑیں وہ مسلمانوں پر صدقہ ہے۔

(بخاری، کتاب الفضائل اصحاب النبی، باب مناقب قرابۃ۔۔۔الخ)

ابو بکر صدیق، عمر فاروق اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین اس روایت کو عام سمجھتے تھے یعنی کسی مال میں وراثت جاری نہیں ہو سکتی۔

(ملخصا: فتح الباری، کتاب فرض الخمس)

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ فدک بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا کو عطا فرمایا تھا؟ تو ابو داؤد شریف کی روایت ہے وان فاطمۃ سالتہ ان یجعلھا لھا فابی یعنی ایک مرتبہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا نے عرض کیا کہ باغ فدک ان کے لئے مقرر فرمادیں تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمادیا۔

(ابو داؤد، کتاب الخراج۔۔۔الخ)

یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ اس مسئلے میں تو اتفاق ہے کہ اگر کوئی چیز کسی کو ہبہ یعنی تحفے میں دی جائے تو جب تک وہ چیز اس تک پہنچ نہ جائے اور اس کا قبضہ نہ ہو جائے تو جس کو تحفہ دینا ہے وہ مالک نہیں ہوتا اور تحفے کا معاملہ مکمل نہیں ہوتا، تو باغ فدک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات شریفہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی رہا تو اگر مان بھی لیا جائے کہ تحفہ دینے کا ارادہ فرمایا تو تحفے کا معاملہ مکمل نہ ہوا کیونکہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا کی ملک میں نہ گیا نبی پاک

صلی اللہ علیہ وسلم کی ملک ہی میں رہا اور یہ بات بیان ہو چکی کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی میراث تقسیم نہیں ہوتی۔ لہذا یہ تمام مسلمانوں کے لئے صدقہ ہوا۔

(یہ بات سمجھانے کے لئے فرض کی گئی ہے حقیقت میں تحفے کا ارادہ مستند روایات سے ثابت نہیں بلکہ نہ دینا ثابت ہے جیسا کہ اوپر روایت نقل کی جا چکی)

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بی بی فاطمہ رضی اللہ عنھا سے عقیدت رکھتے تھے؛ چناچہ جب فاطمہ رضی اللہ عنھا بیمار ہوئیں تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پردے میں رہتے ہوئے انکی عیادت کی اور عرض کیا کہ "خدا کی قسم میرے ترکے سے میرا مکان، میرا مال، میرے اہل اور میرے رشتے دار اور جو کچھ بھی ہے وہ سب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کے لئے ہے اور اے اہل بیت آپ کی رضا کے لئے ہے۔۔۔ الخ

(السنن الکبری)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی اہل بیت سے رشتہ داری

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی لاڈلی شہزادی سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنھا کا نکاح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا، اس اعتبار سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے رشتے داری ہوئی۔

(تھذیب التھذیب)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین سیدتنا میمونہ رضی اللہ عنھا اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ سیدتنا اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنھا یہ دونوں والدہ کی

طرف سے بہنیں تھیں، اس اعتبار سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہم زلف بھی ہوئے۔

(الطبقات الکبری)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نواسے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ کی بیٹی ام الحسن رضی اللہ عنھا ان کی زوجہ ہیں۔

(لباب الانساب والالقاب والاعقاب)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بیٹے محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنھما کی والدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنھا، ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں تو اس اعتبار سے محمد بن ابو بکر رضی اللہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے والدہ کی طرف سے بیٹے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تمام اولاد ان کے باپ شریک بھائی بہن ہوئے۔

(ایضا)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور حضرت محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہ کی زوجہ سگی بہنیں تھیں تو یہ دونوں حضرات ہم زلف ہوئے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بہو اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہو آپس میں سگی بہنیں تھیں اس اعتبار سے ان دونوں میں رشتہ داری ہوئی۔

(ایضا)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پوتی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا امام حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ ہیں یوں امام حسین رضی اللہ عنہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے داماد ہوئے۔

(الطبقات الکبری)

نوٹ:میری دیگر تحریرات پڑھنے کے لئے ان لنکس پر جائیں 👇
https://archive.org/details/2_20200421/
https://archive.org/details/20200316_20200316_0458
https://archive.org/details/20200316_20200316_0452
https://archive.org/details/20200318_20200318_0604
https://archive.org/details/20200403_20200403_1807
https://archive.org/details/20200410_20200410_0655